نیز یاد رہے کہ باطن کی فطری ودیعت کے مطابق ہر انسان کا قلب کم از کم نور کی ایک کرن کے ذریعے جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔ یہی کرن انسان کی روح کے لئے زینے کا کام دے سکتی ہے اور وہ تمام بزرگ ارواح جن کے ظہور کا تعلق اسی کرن سے ہے، ایک نہایت ہی مفید اور موثر وسیلہ بن جاتی ہیں،

۵۷۔ قصہ کوتاہ نور کی پہلی تجلی سے لے کر مادی اجسام کے آخری شہود تک نور محمد اور ذات محمدی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حیات عالم کا ازلی اور ابدی محور ہے اس لئے ہر انسان کے لئے ان ہی کی جستجو۔ اُن ہی کی اطاعت اور انہی کی ذات گرامی سے عشق و محبت حاصل حیات ہے۔ خالق کا قرب ووصال اور مخلوق پر تصرف وتسلط اس حاصل کا دُہرا انعام ہے

صلوٰۃ اللہ تعالےٰ علےٰ خیر خلقہٖ وحبیبہٖ
سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ آلہٖ واھل بیتہٖ واصحابہٖ
اجمعین۔ آمین

ہدیۂ عقیدت بحضورِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از رانا بھگوان داس بھگوان

السلام اے شاہ خوباں السلام　　نازش ورشک حسیناں السلام
شہریارِ عالمِ حسن وجمال　　تاجدارِ دین و ایماں السلام
مظہرِ انوارِ خالق روئے تو،　　جلوہ گاہِ نورِ رحمٰن السلام
محرمِ اسرارِ تخلیق زماں،　　اے بنائے بزمِ امکاں السلام
ذاتِ تو سرمایۂ قلب وجگر　　جانِ شوق و روحِ ارماں السلام
عظمتِ اولادِ آدم ذاتِ تو　　السلام اے فخرِ انساں السلام